نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۹ جلد ۱۲ | لودیانہ ۴ دسمبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل سخت بیمار ہے اور ملکی انتظام سے لاچار ہے۔ فرانس کی فوج نے ۱۲- نومبر کو چین کی فوج کو ایک کامل شکست دی ہے۔ مہدی کاذب کی ۱۵- ہزار فوج نے خارطوم کا محاصرہ کر رکھا ہے اور عنقریب خارطوم پر مہدی کا حملہ ہوا چاہتا ہے۔ ڈنگولہ میں انگریزی فوجیں مہدی کاذب کے مقابلہ کے لئے داخل ہوتی جاتی ہیں۔ برہما کی نسبت مشہور ہوا ہے کہ بہت جلد یعنے موسم بہار کے شروع ہونے ہی برہما پر انگریزی فوج کشی ہوگی۔ شاہ ایران نے سرحدی کمیشن کے ساتھ بذریعہ مراسلہ وعدہ کیا ہے کہ میں انگریزوں کو حتی المقدور ہر طرح کی امداد دونگا۔ غزنی میں مشہور ہے کہ امیر کابل کے بعد پھر سلطنت کابل فرقہ وزئی میں آجائیگی۔ سوڈان پر عنقریب انگریزی فوج حملہ کرنے والی ہے اور مہدی بھی حملہ کی روک کے واسطے بڑا سامان کر رہا ہے۔ جنوبی افریقہ میں بھی سخت فساد برپا ہو رہا ہے اور اُسکے انسداد کے واسطے انگلستان سے ۱۰- ہزار فوج روانہ ہوگی۔ انگلستان نے چین اور فرانس کو لکھا تھا کہ ہم طرفین میں صلح کرا دیں اُسکے جواب میں دونوں نے لکھا ہے کہ ہم صلح کے خواہشمند نہیں ہیں۔ بخارا میں روس کی طرف سے تار برقی کا انتظام ہو گیا ہے اور خبروں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ بنگالہ میں پولیٹیکل معاملات پر غور اور بحث کرنے پر ایک بھاری کمیٹی منعقد ہوگی۔ سرحد پشاور پر گذشتہ چار سالوں میں اکیس ہزار وقیں چوری گئیں۔ فوج انگریزی نے علاقہ ژہوب کے کاکڑ پٹھانوں پر فتحیابی حاصل کی اور اب وہ فوج کوئٹہ کی طرف آرہی ہے۔ پشاور میں مشہور مفسد کمال خان کے حملہ کا خوف پھر طاری ہونے لگا ہے۔ عدن کے متصل ایک مقام پر فرانس نے قبضہ کر لیا ہے اور فرانس والوں کا ارادہ ہے کہ اور بھی ہاتھ ماریں۔ فرانس نے جنگ چین کے لئے ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے اور وزیر اعظم نے یہہ بھی کہدیا ہے کہ اگر چین مطلوبہ ہرجانہ دیکر صلح نہ کریگا تو ہم صوبہ فارموسا پر قبضہ کر لینگے۔ افغانی سرحدی کمیشن بخیریت تمام سرخس میں داخل ہو گئی ہے۔ خدیو مصر سوڈان کے ملجان سے اسقدر زنگ آگیا ہے کہ اسکی مرضی ہے کہ اگر کوئی سوڈان کا فساد رفع کر دے تو وہ تمام ملک اسکے حوالہ کیا جائیگا۔ نظام حیدر آباد بغرض ملاقات حضور وائسرائے کلکتہ میں جائینگے۔ علاقہ ژہوب کی بابت گورنمنٹ ہند میں تجویز ہو رہی ہے کہ وہاں پر انگریزی حکومت قایم کیجاوے۔ صوبہ بہار میں سررشتہ تعلیم کی طرف سے ایک ہندی اخبار جاری ہوگا۔ ہانگ کانگ کے متصل جزیرہ لنٹاس کو چین نے جرمنی کے حوالہ کر دیا ہے۔ سرحد اگروا کے باشندوں کو ڈاکوؤں سے بچنے کے لئے سرکار سے بہت سی بندوقیں ملی ہیں۔ مصر میں انگلستان کی طرف سے صرف اسوقت ۱۶- ہزار فوج موجود ہے۔ سلطان روم اور روس کے درمیان یہہ اقرار پایا ہے کہ اگر کمیشن سرحدی کا نتیجہ برخلاف ہوا تو دونوں سلاطین ملکر انگریزوں کے ساتھ جنگ کرینگے۔ مہدی کاذب کے ہمراہ ۱۵ ہزار جل

نور افشاں

شہادتِ دینِ عیسوی

— اگر کوئی شخص تم سے سوال کرے کہ کیا تم اسبات پر یقین کرتے ہو کہ رنجیت سنگھ پنجاب کا راجہ تھا کہ وہ افغانوں سے لڑا اور انپر فتحیاب ہوا وغیرہ تم جواب دوگے کہ بیشک کیونکہ اُس زمانہ کے بعض لوگ ابتک جیتے ہیں جنکو خوب یاد ہے کہ کسطرح وہ پشاور سے فتحیاب ہو کر واپس آیا اگر وہ تم سے پوچھے کہ کیا تمکو یقین ہے کہ اکبر اور جہانگیر اور اورنگ زیب وغیرہ دہلی کے بادشاہ گزرے ہیں تم جواب دوگے کہ بیشک کیونکہ اگرچہ میں نے اُس زمانہ کے لوگوں میں سے کسیکو نہیں دیکھا تاہم اُس زمانہ کی کتابیں موجود ہیں جنکے مطالعہ سے انکا سارا حال صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ کسطرح انہوں نے لڑائیاں کیں اور اُنکے قوانین کیا کیا تھے اور کسطرح وے ملک پر حکومت کرتے تھے اور ہندوستان کے مختلف صوبوں کے کون کون حاکم تھے وغیرہ نیز عمارتیں اور مینار اور سکے ابتک ملتے ہیں جو انکے زمانہ میں ساخت ہوئے اور انپر انکا نام پایا جاتا ہے جب ایسی ایسی شہادتیں کسی شخص کے پاس موجود ہوں تو سوائے سخت جاہل کے کوئی شک نہیں کریگا کہ ضرور چند صدی گذری ہیں کہ یہہ اشخاص موجود تھے اور اس بڑے ملک پر حکمران تھے اسیطرح اور ایسی شہادتوں کے باعث تم مانتے ہو کہ سکندر اعظم بہت سے برس گذرتے کہ اس دنیا میں تھا اور لڑائیاں لڑا تم ان باتوں کو شہادتوں سے مانتے ہو۔

اب چار باتیں ہیں جنسے وہ شہادت جو تم رنجیت سنگھ اور سکندر اعظم وغیرہ کے حق میں رکھتے ہو کامل اعتبار کے لایق ہو سکتی ہے اور جس حال میں یہہ چاروں موجود نہوں تو تم اس شہادت کو قبول نہیں کرتے (۱) گواہوں کا تعداد کافی ہو (۲) گواہوں نے جس بات کی گواہی دیتے ہیں اُسکو دیکھا اور سنا ہو (۳) وے قابل اور معتبر اشخاص ہوں یعنے ہم کافی دلیل سے قائل ہو جائیں کہ نہ انہوں نے دھوکا کھایا اور نہ وہ اوروں کو فریب دیتے ہیں (۴) اُس زمانہ کی یادگاریاں موجود ہوں مثلاً عمارتیں سکے اور مینار وغیرہ جب کسی شہادت میں یہہ چاروں شرطیں موجود ہوں تو اسکا بیان اعتبار کے قابل سمجھا جاتا ہے۔ اب انجیل میں ہم بیانات دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح جسکو پیدا ہوئے ۱۸۰۰ برس سے زیادہ ہوئے ہیں پاک زندگی بسر کرتا اور لوگوں کو تعلیم دیتا ایسے معجزے کرتا تھا جو فیاضی سے پر اور نصیحت تعلیم سے معمور تھے کہ وہ پنطس پلاطوس کے حکم سے صلیب پر مارا گیا کہ یوسف آرمتیا کے رہنیوالے نے اسکو دفن کیا کہ وہ تیسرے دن جی اٹھا اور کہ اپنے شاگردوں کو بار بار نظر آنے کے بعد اپنے شاگردوں کے گروہ کے درمیان میں سے جنکو وہ زیتون کے پہاڑ پر لیگیا تھا آسمان پر چڑھ گیا اور میں اسبات کا دعویٰ کرتا ہوں کہ جیسا سکندر اعظم اور اکبر وغیرہ کے حالات کو ہم شہادت سے قبول کرتے ہیں ان مذکورہ بالا بیانات میں وہ چاروں شرائط کامل اور پورے طور سے موجود ہیں۔

(۱) ہمارے پاس کتابیں موجود ہیں جنکو آٹھ شخصوں نے قلمبند کیا جو اسوقت جیتے تھے متی۔ مرقس۔ لوقا۔ یوحنا۔ پولس۔ پطرس۔ یہوداہ۔ اور یعقوب (۲) انہیں سے اکثر گواہوں نے خداوند مسیح کے عجیب و غریب معجزات کو دیکھا ان سبھوں نے اسکے قیامت کے بعد اسکو بار بار دیکھا اور اسکی تعلیم اور تسلی آمیز باتوں کو سنا اور انہوں نے اسکو اور پہچانتے دیکھا انہوں نے فریب نہیں کھایا کیونکہ یہہ حقیقتیں اس قسم کی نہیں کہ انمیں غلطی کا امکان ہووے گواہی دیتے ہیں کہ مینے مسیح کو مُردوں کو زندہ کرتے کوڑھیوں کو پاک صاف کرتے اندھوں کو بینائی بخشتے اور بہروں کو شنوائی طاقت دیتے طوفان کے زور کو بند کرتے ہزاروں کو چند روٹیوں سے سیر کرتے ایک دم میں اور فقط چھونے یا ایک لفظ سے بیماروں لنگڑوں اور لنجوں کو شفا دیتے دیکھا ان باتوں میں شک کا امکان نہیں (۳) اور ان گواہوں کے معتبر ہونے کی کافی و وافی دلیل موجود ہے اُنکے نوشتے جو ہمارے پاس موجود ہیں اور جنکو سب مسیحی الہامی مانتے ہیں ایسی پاک تعلیموں اور اخلاقی نصیحتوں سے لبریز ہیں جنکے ماننے اور عمل سے لوگ فروتن اور صابر مزاج و فیاض دل سب پر بلکہ نہایت حقیر اور کم درجہ کے لوگوں پر بھی مہربان ہو جاتے ہیں۔ یہہ گواہ اپنا جلال اور عزت ہرگز طلب نہیں کرتے بلکہ خداوند مسیح کے جلال اور عزت کے خواہاں ہیں وے اپنی نادانیوں اور غلطیوں اور گناہوں کا بھی صاف صاف اور دیانتداری سے ذکر کرتے ہیں انہوں نے ایک نئے قانون کو قبول کیا تھا اور ایک نئی قسم کی زندگی میں دخل پایا تھا جسکے سبب اُنکی اپنی قوم کے لوگ اُنسے سخت نفرت رکھتے تھے لوگوں نے انکو عبادت خانوں سے خارج کر دیا اور طرح طرح کی مصیبت میں ڈالا تاہم وے گاؤں گاؤں اور شہر بشہر اور ملک بملک چلے گئے اور مسیح کی زندگی اور موت اور جی اُٹھنے کی حقیقت کی منادی کرتے پھرے اور یہہ بابت وے مسیح کے حکم کے مطابق کرتے تھے اگر اُس نے انکو پیشتر ہی مطلع کر دیا تھا کہ تم میرے واسطے حقیر جانے اور ستائے جاؤ گے اور اگرچہ بعضوں نے انمیں سے کوڑے کھائے قید میں ڈالے گئے اور پتھراؤ کئے گئے صلیب پر کھینچے گئے اور تلوار سے مارے گئے تاہم وے اُس بشارت کے کام کو استقلال سے کرتے رہے انہوں نے ہر قسم کی بدسلوکی کو منظور کیا پر مسیح کا انکار نکیا سکندر اور اکبر کے حق میں جو گواہی ہے اُس سے کہیں

زیادہ اور زودتر اُس گواہی کو قبول کرنا لازم ہے +

(۴) مسیح کے مُردوں میں سے قیامت کی یادداشت کے لئے ہم خداوند کے دن یعنے اتوار کو جو رسولوں نے عبادت کے پاک کاموں کیواسطے اور اُسکی قیامت کو ہمیشہ یاد رکھنے کے واسطے علیحدہ کیا مانتے ہیں اور صلیب پر اُسکا بدن چھیدا جانے اور لہو بہائے جانے سے تھوڑا ہی پہلے اُس نے روٹی لی اور اُسے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دی اور فرمایا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے توڑا جاتا ہے اور پیالہ کو لیکر اُس نے کہا یہہ میرا لہو ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے اور اُنکو فرمایا کہ جب تم یہہ روٹی کھاتے اور انگور کا پیالہ پیتے ہو تو تم خداوند کی موت کو جتاتے رہتے ہو۔ اُسوقت سے لیکر اب تک یہہ رسم سب مسیحی ملکوں میں مانی جاتی ہے اور یہہ مسیح کی موت کی یادگاری ہے پس ظاہر ہے کہ یسوع مسیح کے معجزات اور موت اور جی اُٹھنے کی معتبر شہادت کی چاروں شرطیں ہمارے پاس موجود ہیں اور یسی کہ بتا ہو کہ اگر کوئی عقلمند شخص ان شرطوں سے کسی باطل بیان کا امتحان کرے گا تو اُسکو فوراً معلوم ہو جائیگا کہ وہ بیان صاف جھوٹھ ہے۔ ایسی حالت میں لازم و واجب ٹھہرتا ہے کہ ہم سب خداوند یسوع مسیح کو قبول کریں کہ وہ ہی فقط خدا اور انسان کے درمیان وسیلہ اور وہ ہی گنہگاروں کا نجات دہندہ ہے یہہ دیانت کی بات اور تمام قبولیت کے لائق ہے کہ یسوع مسیح گنہگاروں کے بچانے کے لئے دنیا میں آیا +

مُراسلات

پنجابی اور ایرانی کلیسیاؤں کا اتحاد

مندرجہ ذیل مختصر احوال اُس سفر کا ہے جو جناب بشپ صاحب لاہور نے ملکِ ایران میں کیا تھا۔ جس کا بیان جناب نے بموجب درخواست چند صاحبوں کے لاہور ڈیونٹی سکول کے لکچر روم میں کیا +

میں کراچی سے روانہ ہو کر ہفتے کے عرصہ میں شہر بشہر واقع ملک ایران میں پہنچا۔ حسن اتفاق سے اُسی روز یہودیوں کی عید فسح تھی۔ صبح کے ۹ بجے جہاز سے اُترکے عبادت کے لئے وہاں کے سب عیسائیوں کو جمع کیا۔ فجر کے وقت ۱۰ آدمی اور شام کے وقت ۱۵ آدمی (تاربرقی کے دفتر میں) عشاء ربانی میں شریک ہوئے بعد عشاء ربانی کے میں نے ہمت دلانے اور تسلی کرنے کے لئے وعظ کیا کہ اب تم وحشتوں اور بیابانوں میں رہتے ہو مگر ہم سب ایک ہی آسمانی شہر کے باشندے ہیں ایک رفاقت ہم سب کو ایک ہی خداوند میں باندھتی ہے۔ اُسی روز سے میری خدمت کا کام ملک ایران میں شروع ہو گیا +

بشیر سے حنین نامے ایک عیسائی کو اپنے ہمراہ لیکر شہر شیراز کو روانہ ہوئے پہلے تو راستہ ناہموار دشوار گذار اور خطرناک تھا چنانچہ وہاں راہزنی ہوتی تھی لیکن شاہ ایران کے فرزند ارجمند نے جو رعیت کے حق میں قابل تعریف منتظم ہے چوروں کو درختوں کی مانند گردن تک زمین میں گڑوا دیا۔ گیارہ یا بارہ راہزنوں کے ساتھ ایسا سلوک کرنے سے باقیوں نے دہشت پذیر ہو کر عبرت حاصل کی چنانچہ اب ایک بھی ٹھگ باقی نہیں ہے + شاہ ایران کے وزیروں کی جور وجفا کے باعث ملک کی حالت ابتر ہے چنانچہ اعلیٰ حاکم اپنے سے ادنیٰ حاکم پر اور وہ اپنے ماتحتوں پر تعدی کرتا ہے۔ اسی باعث اس ملک میں زراعت بہت کم ہوتی ہے اور وہاں کے باشندے بہت ترقی نہیں کر سکتے ہیں۔ لوگوں کی شکل و شباہت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سابق زمانہ کے موافق پہلوان اور قوی ہیکل ہیں۔ ایسا نظر آتا ہے کہ اگر تاروس اُن پر کسی طرح سے ظلم نہ کرے تو ملک بہت ترقی کر جائیگا مگر یہہ لوگ اِس درجے کے کم ہمت اور بزدل ہیں کہ روس کا نام سنکر تھر تھرانے لگتے ہیں اسلئے وہاں ترقی نہیں ہوتی ہے +

اِس ملک کے عوام کا مذہب شیعہ ہے۔ مگر ملاں لوگ اہل تصوف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کسی وجہ سے ہم خدا کے نزدیک نہیں جا سکتے ہیں۔ ہمیں کوئی متوسط یا وسیلہ معلوم نہیں ہے۔ چونکہ میں نے مدرسہ علم الہٰی لاہور کا پرنسپل ہونیکے ایام میں اہل تصوف کی اکثر کتابوں مثلاً مثنوی مولانا روم کا مطالعہ کیا تھا لہذا مجھے اُنسے گفتگو کرنا چنداں دشوار نہ تھا۔ یہہ لوگ بہت شک و شبہ میں غرق ہیں اسلئے عہد عتیق اور عہد جدید کی کتابوں کو شوق اور خوشی سے پڑھتے ہیں چنانچہ سال گذشتہ میں دس ہزار جلدیں بائبل کی فروخت ہوئیں۔ بنیمین نامے چھوٹے رسول نے ان بائبلوں کو ملاؤں مجتہدوں۔ دوکانداروں وغیرہ کے ہاتھ میں فروخت کیا ہے۔ یہہ شخص بُردبار اور سپاہی ہے خوشی سے قیدخانہ میں جانا قبول کرتا لیکن بائبل بیچنا کبھی نہیں چھوڑتا ہے۔ حاکموں سے کچھ خوف نہیں کھاتا بلکہ جب کبھی حاکم کے سامنے لیجایا گیا تو فوراً تھیلے کے اندر سے جھٹ بائبل نکال کر حاکم کے سامنے رکھکر کہتا ہے کہ شاید آپ بھی خرید لیں گے۔ وہ حیران ہو کر ہنس پڑتا ہے اور اُسے چھوڑ دیتا ہے۔ کئی دفعہ کوڑے بھی کھائے مگر وہ رسول مسیح کی فوج کا پہلوان بھاگ نہیں گیا۔ برابر مخالفوں سے لڑتا رہا +

ایک مجتہد صاحب نے مجھے اپنی ملاقات کیواسطے

اپنے باغ میں جہاں حوض تھے اور خوب گلزار تھا بلایا - کیونکہ خود لوگوں کے خوف سے نہیں آ سکتا تھا - اس باغ میں بہت سی خوبصورت اور شاندار عمارتیں ہیں - گویا چاروں طرف فردوس نظر آتا ہے - وہ خود قالین پر بیٹھے تھے لیکن مجھے بوڑھا دیکھکر صندوق منگوا کر اسپر بٹھلایا - تب ہمنے گفتگو شروع کی - میں نے ایک جلد بائبل بطور تحفہ انہیں دی انہوں نے اُسے چوما اور سر پر رکھا اور پڑھنے لگے - لوگ بہت خوش اور شکرگذار ہوئے ✦

ستر برس کا عرصہ گزرا کہ ہنری مارٹین صاحب اس شہر میں کچھ عرصہ تک رہے - مناظرہ اور مباحثہ تو بہت ہوتا تھا مگر کوئی خوشی کی خبر نہ ملی تھی - اب اُن لوگوں نے خدا کی بابت بڑے شوق سے سنا اور شکرگزار ہوئے چنانچہ ایک شخص نے بڑی مدت تک گفتگو کرکے اقرار کیا کہ میرے دل پرسے تاریک بادل اُڑ گئے اور مجھے روشنی حاصل ہوئی ✦

اصفہان شہر میں ارمنی عیسائی بہت ہیں اُنکا ایک صدر اُسقف اور ۱۷ قسیس ہیں اسقف صاحب بہت عالم تو نہیں مگر معزز ہیں - اُنہوں نے انگلستان کے صدر اُسقف صاحب کو میرے ہاتھ پیغام بھیجا کہ آپ ہمارے پاس زیادہ معلم بھیج دیجئے اور ارمنی لوگوں نے یہہ پیغام بھیجا کہ ہم پر روس اور دیگر لوگ ظلم کرتے ہیں - ہمارے پاس معلم اور کتاب نماز کی بہت سی جلدیں بھیج دیجئے - یہہ لوگ ہماری کلیسیا کی کتاب نماز کو پسند کرتے ہیں ✦

وہاں ایک روز ستر مرد اور عورتیں مستقیم ہونے کو آئیں اور اتوار کے روز انہوں نے لاہور کے گرجہ (کھیتوڈرل) کے لئے چندہ جمع کیا - اور ہندوستانی کلیسیا کو پیغام بھیجا کہ ہم بھی تمہارے شریک اور ہمدرد ہیں چاہئیے کہ ہم اُنہیں ہمیشہ شکرگزاری کے ساتھ یاد کریں اُنکے واسطے دعا مانگیں اور مالی مدد بھی کریں ✦

فرنچ بشپ صاحب کی درخواست کے بموجب مجھے ملک فارس میں سفر کرنیکا اتفاق ہوا تاکہ میں وہاں کی کلیسیا کے حالات کو دریافت کروں - خوشی کا مقام ہے کہ میرے وہاں جانے سے ایران اور پنجاب کی کلیسیاؤں میں نئی نسبت - تعلق اور وابستگی پیدا ہو گئی ہے لاہور کا بشپ ایرانی کلیسیا کا بھی نگران حال ہے - وہ بھی ہماری بہتری چاہتے ہیں اور ہم بھی اُنکی خوشحالی سنکر اُنکے لئے خوشی اور شکرگزاری کرینگے - آگے ہم جدا تھے اب دونوں میں رفاقت پیدا ہو گئی ہے - ہم دونوں اسطرح پیوستہ ہو گئے ہیں - اب فرصت نہیں پھر کبھی وہاں کا باقی حال سناؤنگا - وہاں میں نے اخسویرس بادشاہ اور استر ملکہ کے محل کو دیکھا - خراب خستہ پڑا ہے - لیکن قدیم زمانہ کے آثار نظر آتے ہیں - دارا بادشاہ اور خسرو بادشاہ کی قبروں کو دیکھا - ایسی ایسی باتوں سے بائبل کی صداقت ظاہر ہوتی ہے - دانیال نبی اور وزیر بھی وہیں تھا - لوگ بڑی خوشی سے اُسکی نسبت پڑھنا چاہتے ہیں - ایران میں نور چمکا ہے - امید قوی ہے کہ بہت جلد آفتاب صداقت طلوع ہوگا فقط ✦ راقم بشپ لاہور

مذہبی آزادی اور کانشنس کے حقوق
(کنٹینیوڈ سبجکٹ)

شاہ سویرس کے بعد ڈیشیس تخت پر بیٹھا ہم اُسکے عہد میں بھی وہی مصائب اور تکالیف کا دور جاری دیکھتے ہیں - اُسنے قسم قسم کے نئے آلات بنوائے جنسے عیسائیوں کے قتل میں آسانی ہو - ڈیشیس کا جانشین گالس تھا جسکا تھوڑا سا زمانہ اپنے ظلم کی تصویر ہماری آنکھوں کے سامنے کھینچتا ہے - کہ شہید سائپرین کارتھج کے بشپ نے بھی یہہ خیال کیا کہ آخری زمانہ آ گیا ہے - اور قیامت نزدیک ہے اسکے بعد ویلیرین کے پہلے عہد میں کلیسیا نے سمجھا کہ اب یہہ ہماری تکلیفوں کا زمانہ ختم ہوا - اور امن وچین کا وقت آ پہنچا - خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے ویلیرین بادشاہ کو محافظ مقرر کرکے بھیجا ہے - لیکن افسوس کہ تین سال کے عرصہ کے بعد اُسنے تمام عیسائیوں کے قتل عام کا حکم دیا - یہہ ان مثالوں میں سے ایک مشہور مثال ہے جو ثابت کرتی ہے کہ انسان کے خیالات اور چال چلن کیسے جلدی تغیر پذیر ہیں - کہاں تو عیسائیوں کی آنکھیں ویلیرین کیطرف مدد کے لئے لگیں تھیں - اور کہاں اُسی ویلیرین نے انہیں آنکھوں کے سامنے اُنکے معصوم بچوں کو صرف اُنکے کانشنس کے لئے قتل کیا ✦

ویلیرین کے بعد ایسی ہی قتل عام ڈایوکلیشین نے بُت پرست علماء کے کہنے پر کرائی پھر اسکے بعد ڈایوکلیشین نے تمام گرجوں کو زمین سے برابر کرواکر جلوا دیا اور مقدس کتابوں کو جو اُسکے ہاتھ لگیں جلا دیا - یہہ قتل عام اُن لوگوں کے لئے تھی جنکا عیسائی نام تھا - اور فرانس کے سوائے تمام رومی سلطنت میں سیلاب کی مانند پھیلی - اس قتل عام کے ظاہر کرنیکے لئے اس خونخوار بادشاہ نے ایک سکہ بنوایا جسپر یہہ الفاظ کھودے گئے تھے "نامینی کرسچین اورم ڈیلیٹو" جسکا ترجمہ یہہ ہے کہ "عیسائیوں کا نام اس جہان سے معدوم ہوا" ✦

یہہ عظیم الشان سلطنت آبنائے جبرالٹر سے بحیرہ کاسپین تک تمام یوروپ پر پھیلی ہوئی تھی - اسکی کئی ایک بستیاں افریقہ اور برطانیہ کے جنوب میں بھی تھیں - سو یہہ تمام سلطنت کی سلطنت بیچارے عاجز مسیحیوں کی بیخکنی میں مشغول ہوئی - تمام رتبہ کے مسیحی لوگ اس قتل عام میں تہ تیغ کئے گئے - مسیحی بادشاہ (جو کسی کسی صوبہ میں ہوا کرتے تھے) اپنے تاج اور شان و شوکت کے فکر میں پڑ گئے - سردار کاہن اپنے سونیکے فکر میں فلاسفروں کی

افسوس تھا کہ جاسکے ہمارا یہہ علم اور فلسفہ جاتا رہیگا ۔اور عوام کا تو کیا ٹھکانا تھا۔ درحقیقت یہہ دن کلیسیا کے لئے بڑے غم اور ماتم کا تھا۔ مسیحی لوگوں کی آہ وزاری کی آواز یروشلم سے افسس تک اور افسس سے روم تک اور روم سے فرانس تک سُنی جاتی تھی۔ اے ناظرین مجھہ میں طاقت نہیں کہ اس عذاب اور موت کے دکھہ کو بیان کروں جو اس دن مسیحی لوگوں نے برداشت کی چھوٹے بچے اپنی ماں کے گرد لپٹتے تھے اور اوپر سے رومی تلوار پڑتی تھی درحقیقت انکے لئے قیامت کا دن وہی تھا +

اب ہمنے دیکھہ لیا کہ مسیحی لوگوں نے یہودیوں مسلمانوں اور بت پرستوں میں ریلیجس لبرٹی کے نہونیکے باعث کیا کیا تکالیف اُٹھائیں یہودی لوگ مسیحیوں کو مسیح اور اُسکی مقدس کتاب کی پیروی کرتے نہ دیکھہ سکتے تھے انکو مجبور کرتے تھے کہ موسیٰ کی شریعت مانو۔ مسلمان اُنکے کانشنس پر زور ڈالکر کہتے تھے کہ اسلام قبول کرو نہیں تو مارے جاؤگے۔ بت پرست لوگ اُنہیں موت کا خوف دلاکر کہتے تھے کہ ہمارے بتوں کو سجدہ کرو نہیں تو زندہ جلائے جاؤگے۔ غرض کہ یہہ لوگ ملکی قانون کو اُنکے دبانیکے لئے کام میں لاتے تھے۔ اور کسی شخص کی ریلیجس لبرٹی کو نہیں دیکھہ سکتے تھے۔ اور یہہ چاہتے تھے کہ ہر ایک شخص ہمارے مذہبی قاعدے کے موافق عمل کرے۔ اور اسی خیال کی دھن میں اُنہوں نے ریلیجس لبرٹی اور کانشنس کا خوب ہی خون کیا۔ اب ہمکو دیکھنا چاہیئے کہ آیا خود کلیسیا میں بھی ریلیجس لبرٹی تھی یا نہیں تو ہمیں وہاں غم کی تصویر نظر آتی ہے کہ خداوند کے بندوں میں بھی ریلیجس لبرٹی نے بہت کم ترقی کی ہے۔ جب ہم مسیحی صداقت کی روشنی کے نیچے بھی ریلیجس لبرٹی کی بہت کم ترقی دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں انسان کے نامکمل ہونے اور اسکے دل کے برقرار نہ رہنے اور اس کی حالتوں پر زمانے کے اثر کا بڑا ثبوت ملتا ہے

درحقیقت مسیحی لوگوں میں ریلیجس لبرٹی کی کم ترقی دیکھکر بڑا افسوس آتا ہے۔ یہہ صاف ظاہر ہے کہ لوگوں نے ریلیجس لبرٹی کے اصول بہت کم سمجھے اور جنہوں نے سمجھے ہیں وہ زمانہ حال کے اشخاص ہیں جنکی آنکھیں سائنس اور سوی لیزیشن (تہذیب) اور مہربان گورنمنٹ نے کھول دیئے ہیں۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ ریلیجس لبرٹی کا بیج بہت پہلے لوتھر نے بویا تھا۔ (جب یہہ چیزیں نہ تھیں) جسکا پھل آجکل کے عیسائی ڈرتے ڈرتے چکھتے ہیں۔ میں اپنے مضمون کے سلسلہ کو توڑنا نہیں چاہتا۔ اسلئے زمانہ سلف میں ذرا زیادہ غور کرنا چاہیئے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اس معاملہ میں غلطی کے بھنور میں غوطہ زن رہا ہے۔ اس زمانہ کے لوگ جو دانا اور معزز اور اخلاق کے لئے مشہور تھے ایسی سختی اور تعصب کو کام میں لاتے تھے کہ جس سے آج تک کرسچانٹی پر داغ لگا ہوا ہے۔ کیا پوپ لوگوں نے مسیحی مذہب کو غرق نہیں کر دیا ؟ +

رومن چرچ ہمیشہ ریلیجس لبرٹی کا دشمن رہا ہے دیکھو اُسنے سول پاور کو کسطرح اختیار کر لیا۔ شاہزادے اُسکے پاؤں میں جھکتے تھے۔ اور اُسکے ہاتھوں سے اپنا تاج لیتے۔ قومیں اُسکے سامنے کانپتی تھیں دیکھو اُسنے جرمنی فرانس اور برطانیہ میں صداقت کی بشارت دینے والوں کو کسطرح قتل کیا وادی کا پائی مانٹ (اٹلی کے شمال میں) اور ایلپس کے پہاڑوں میں جو خون اُسنے بہایا اُسے خیال میں لاؤ اُسکی کونسلوں کے فیصلے دیکھو کہ یہہ کسطرح پوشیدہ مکر و فریب کو کام میں لاتا تھا۔ کسطرح یہہ سازشیں کیا کرتا تھا +

* ان ہیوگی نوٹس کی دردانگیز تواریخ کو دیکھو۔ اُنکے خون کو خیال میں لاؤ جسمیں بوہیمیا (آسٹریا کی ایک ریاست) تیس سال تک غرق رہی۔ فرانس میں چارلس نہم کے عہد میں جو قتل عام ہوا اُسے دیکھو جب یہہ ہی ظالم بادشاہ فخریہ کہتا تھا کہ میں نے تین لاکھہ پراٹسٹنٹ قتل کئے ہیں اگر ہم لوئیس چہاردہم اور کوئین میری کے عہد حکومت کی طرف خیال کریں تو یہہ پیشین گوئی ٹھیک ٹھیک طور سے پوری ہوتی آئی ہے۔ "اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے۔ اور اُنپر غالب ہووے۔ اور سب فرقوں اور اہل زبان اور قوموں پر اُسے اختیار عنایت ہوا" لیکن زیادہ تر افسوس کی بات یہہ ہے کہ اُسنے حال کے زمانہ تک اپنے اصول ویسے ہی رکھہ چھوڑے ہیں۔ اور آج تک ریلیجس لبرٹی اور کانشنس کے حقوق کا ویسا ہی دشمن ہے۔ ہر ایک چیز زمانہ کے ساتھہ تبدیل کرتی ہے۔ لیکن رومن چرچ وہی لکیر کا فقیر چلا آتا ہے۔ جیسا کہ اُسکے اصول اور تعلیم اور عمل ثابت کرتے ہیں اُن تکالیف اور ایذاؤں سے جو رومن کتھلک والوں نے پراٹسٹنٹ لوگوں کو پہنچائیں ہم (دانیال نبی کی یہہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہوئی دیکھتے ہیں۔ کہ وہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں باتیں کریگا۔ اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا) اور ساتھہ ہی یہہ پیشین گوئی بھی پوری ہوتی آئی کہ وہ قرمزی رنگ کا حیوان مقدسوں کے خون سے متوالا ہوا" *

نوٹ * یہہ ایک عدالت مسیحی کافروں کے سزا دینے کے لئے ہوتی تھی مسیحی لوگ پکڑ کے ایک کونسل میں بھیجے جاتے تھے اور اُنکی تفتیش کر کے انکو مروا دیا جاتا تھا۔ مثلاً کسی پر جادو کا الزام لگا۔ تو یہہ عدالت اُسے کہتی کہ اگر تجھہ میں جادو نہیں تو اس جلتے تیل میں اپنا ہاتھہ ڈال بعضونکے ہاتھہ پاؤں باندھکر دریا میں ڈالدیا جاتا تھا۔ اس خیال پر کہ اگر سچا ہوا تو تیر آئیگا۔ نہیں تو ڈوب جاویگا۔ بعضونکو جلا دیتے تھے اور یہہ مجرم اکثر مسیحی لوگ ہوتے تھے۔ اور یہہ سزائیں ایسی ہوتی تھیں کہ اُنسے بچنا مشکل ہوتا تھا۔ اس عدالت کی بنیاد پوپ انوسنٹ سوم نے بارھویں صدی میں ڈالی۔ اور سپین اور پرتگال اور اٹلی میں اُسکا زور مشہور رہا +

لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ رومن چرچ ہمیشہ مذہبی آزادی کا دشمن رہا ہے۔ تو ہمیں بڑی شرم سے اقرار کرنا چاہیے کہ پراٹسٹنٹ چرچ بھی ہمیشہ اسکا دوست نہیں رہا۔ لیکن پھر ہم الزام زمانہ پر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ زمانہ ایسا ہی تھا جس میں لوگوں کی آنکھیں ایسی بند ہو گئی تھیں کہ سیاہی کو سفیدی سے تمیز نہ کرتے تھے۔ جان کالون جیسے شخص نے شاہ سروٹیس کو اکسایا کہ جو لوگ میرے اصولوں کو نہ قبول کریں انہیں قتل کروا دیا جاوے۔ وہ خدا جیسے مسیحی کا فراگ میں جلائے جاتے تھے۔ انگلینڈ کے پراٹسٹنٹ چرچ میں ایک سو تیس سال تک رہا + سکاٹلینڈ میں غدر ہونے کے بعد جب پراٹسٹنٹ مذہب پوری طرح سے قائم ہو گیا تو تلوار کے زور سے بیرلیسی (سردار پادری کا عہدہ) موقوف کرنا پڑا کلیسیا کی تواریخ میں یہہ بات بہت ہی عجیب دکھائی دیتی ہے کہ کسوقت تو اُسے اور لوگ ایذا پہنچاتے ہیں۔ اور کبھی یہہ خود اپنے ہی خاندان پر چھری چلاتی ہے۔ وہ اپنے بچوں کے اُن زخموں کو جو غیر معتقدوں کا فر ذریعے لگائے گئے تھے پھر تازہ کرتی ہے۔ لیکن جوں جوں صداقت کا سورج انسان کے دل پر چمکتا ہے۔ اس تعصب کے جوش کا اندھیرا رفتہ رفتہ کافور ہوتا جاتا ہے۔ اور خدا کرے کہ یہہ پراٹسٹنٹ کلیسیا جس پر ہماری بہت سی امیدیں لگی ہیں سو جس پر آئندہ آنے والی نسلوں کی آزادی کا بہت سا مدار ہو گا مذہبی آزادی کی پوری پوری مدد پہنچاوے۔ آمین باقی آئندہ + ڈیوڈ محی الدین۔

معاملات مصر و سوڈان

تازہ ڈاک ولایت سے جو خبریں ان معاملات کی نسبت پہنچی ہیں پہلے سے بھی بدتر ہیں اور اگرچہ اخراجات کی بھرمار کے تذکرہ سے لبالب ہیں لیکن انتظام اور سلجھاؤ کا کہیں نام و نشان بھی اُن میں نہیں پایا جاتا۔ یہہ خبر آ گئی ہے کہ خرچ تخمینہ سے بہت بڑھ رہا ہے انتظام کی حالت ناگفتہ بہہ ہے مہدی کی طاقت اور اُسکے پیروؤں کی جمعیت بڑھ رہی ہے ابتری نمایاں ہوتی جاتی ہے لیکن یہہ نہیں سنا گیا کہ انگریزی مہم کیا کر رہی ہے اور لارڈ نارتھ بروک نے کونسی کارروائی کی ہے۔ انگریزی مہم کی کارروائی کی نسبت ڈاک مذکور سے یہہ معلوم ہوا ہے کہ لارڈ وولزلی نے جو بندوبست مہدی کی مغلوبی کے لئے کئے تھے وہ سب اُلٹے پڑے اور اس سے وہ دل ہی دل میں ایسے پشیمان ہو رہے ہیں کہ اپنی حرکات کی خبریں بھی بھیجنے سے شرماتے ہیں۔ لارڈ نارتھ بروک کی نسبت یہہ خبر آئی ہے کہ انہوں نے حالت کو ایسا خوفناک پایا کہ مصر میں زیادہ دیر تک مقیم رہنا خلاف مصلحت سمجھا۔ اور اسی خوف سے مغلوب وہ تو لندن انگلستان کو واپس لوٹ گئے ہیں۔ اس میں شبہہ نہیں کہ یہہ خبریں امید سے بڑھ کر مایوسی بخش اور دل شکن ہیں اور خدا کرے کہ بعد کی خبروں سے یہہ سب اختراعی ثابت ہوں۔ معاملات کی ابتری کا یہاں تک ندر معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا ہے کہ خارطوم کے سوا سوڈان میں اور جہاں مصری فوجیں محصور ہیں انکو انکی اپنی قسمت پر چھوڑا جائے انکو رہا کرنے کے خیال کو خیرباد کہا جاوے اور خارطوم سے بھی رہا فقط اُن لوگوں کو کیا جائے جو سرکاری ملازم اور کارگذار ہیں اور باقیوں سے کچھ واسطہ نہ رکھا جاوے۔ خدا جانے ان خبروں میں صداقت کا کسقدر حصہ ہے لیکن یہی خبریں ہیں جو تازہ ڈاک ولایت ہندوستان میں لائی ہے۔ انکے ساتھ جب اس تشویش کو جمع کیا جاتا ہے جو مہم سوڈان کے اخراجات کی روز افزوں ترقی سے انگلستان میں پیدا ہو رہی ہے (جہاں اب خیال کیا جاتا ہے کہ اسپر بجائے تین کے دس کروڑ روپیہ بھی صرف ہو جانا کچھ بڑی بات نہیں۔ چنانچہ اسی خیال سے وہاں یہہ تجویز درپیش ہے کہ ان اخراجات کی ادائیگی کے لئے عام پر انکم ٹکس زائد کیا جاوے۔ اور نیز جبکہ ان خبروں پر غور کیا جاتا ہے کہ تمام مشرقی سوڈان اور ملکی سرحد ابی سینیا میں جوش اور بغاوت نمایاں ہوتی جاتی ہے۔ عثمان ڈگنا کا رعب از سر نو پھیلتا جاتا ہے اور مہدی کی معاونت کا خیال بڑھتا جاتا ہے تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ معاملات کی کیا صورت ہے اور اس صورت کے کیا معنے ہیں۔ جنرل گارڈن کے خطوط سے معلوم ہوا ہے کہ خارطوم پر قحط کا خوف روز افزوں ہے مہدی کے ایک لاکھ ۲۰ ہزار معتقد مقام مذکور کو گھیرے ہوئے ہیں اور افواہیں بھی ہر روز پہنچتی ہیں کہ انہوں نے خارطوم کو فتح کر کے گارڈن کو قید کر لیا۔ جنرل گارڈن نے عساکر کی ایک جماعت کو جہاز میں سوار کر کے شمال کیطرف روانہ کیا تھا ان میں مفسدوں نے آ کر حملہ کیا انہیں سے ۱۷ کو مار ڈالا اور باقیوں کو قید کر کے بربر کی طرف لے گئے۔ لارڈ نارتھ بروک نے انگلستان کے آگے یہہ تجویز پیش کی ہے کہ وہ مصر کے خانگی طور پر ۸ کروڑ روپیہ قرضہ دیکر اسکو اسکندریہ کے سوداگروں کے ہرجانہ کی شکایتوں سے نجات دلائے ورنہ وہ صرف مصر کی تمام عزت کو خاک میں ملا دیوینگے مصری فوج کی تعداد میں جو تخفیف کہ انہوں نے تجویز کی ہے اس سے ۹ لاکھ روپیہ سالانہ کی بچت کی امید کیجاتی ہے یہہ خبر بھی ڈاک ولایت سے معلوم ہوئی کہ پارلیمنٹ انگریزی کے ایک لبرل ممبر نے ۴۰ ہزار روپیہ رشوت اسواسطے لی ہے کہ وہ اسمٰعیل پاشا معزول خدیو مصر کو پھر حکومت دلا دیں گے +

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں پسو خٹمل چیونٹیاں۔ کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض اور مچھلی گوز سب رفع ہو جاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات بینس پی۔ ایس۔ سیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے

اخبارات تازہ ولایتی

کمپ چارگزنگ ۱۲- نومبر براہ کوئیٹہ ۲۲- نومبر کمیشن بخیر و عافیت چار عزاک میں جو ہرات سے ۲۴ میل ہے پہنچ گیا- اخیر ۲۱- میل کو اُسنے ۳۶- گھنٹے میں طے کیا- ۱۲- کو یہاں مقام رہا کیونکہ اونٹوں کے لئے خوراک اور آرام کی ضرورت تھی- کشمیر بخش سے جونوٹے بر فرقہ نورزئی سے جسکے ساتھ بالکل دوستانہ ربط و ضبط نہ تھا ہمارا تعلق قطع ہوگیا- اس مقام سے آگے چار عزاک تک ۳۸- میل کا راستہ بالکل بے آب اور سنگلاخ صحرا تھا- جنڈاول اور اونٹوں کو اسکے طے کرنے میں ۱۹- گھنٹے لگے- کوئی چیز گم نہیں ہوئی آدمی اور جانور سب اچھی طرح میں موسم عمدہ ہے- سخت مسافت طے کرنے پر بھی لوگ تر و تازہ آئے- کل ہم مقام باہری کو کوچ کریں گے قاضی کے کمپ میں روسیوں کی پیشقدمی کی افواہیں گرم ہیں- گورنر ہرات مع دو یا تین ہزار سواروں کے پرسوں ۱۴- تاریخ کو ہم سے ملیگا- جنرل لمسڈن ۱۶ کو بمقام کوہستان ہم سے ملینگے اور وہاں سے کُرشک اور وادی مرغاب کو روانہ ہونگے +

لنڈن ۲۴- نومبر تقسیم جدید کی نسبت وزرا اور قدامت پسندوں کے سرگروہوں میں بعمدگی نامہ و پیام ہو رہا ہے +

تازہ خبروں سے معلوم ہوا کہ انگریزی فوج ڈنگولا میں پہنچنی شروع ہوگئی +

انڈر سکرٹری معاملات خارجیہ نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ برطانیہ کلاں- فرانس اور چین میں ثالث ہونے کے معاملہ پر جو خط و کتابت ہو رہی تھی اسکا نتیجہ کچھ بھی نہیں ہوا +

پیرس ۲۲- نومبر ٹانکن کی خبروں سے معلوم ہوا کہ فرانسیسیوں نے ٹیوین کوانگ کے گرد نواح کے قلعہ بند گاؤں پر حملہ کیا اور چینی فوج کو بھگا دیا- الرسکے ۸- آدمی قتل اور ۲۵ مجروح ہوئے +

بمبئی ۲۵- نومبر میونسپل کارپوریشن نے ایک رزولیوشن پاس کیا ہے کہ ویسرائے سے استدعا کیجائے کہ وہ جدید میونسپل ہال کا بنیادی پتھر رکھنے کی رسم ادا فرمائیں- کارپوریشن نے لارڈ رپن اور لارڈ ڈفرن کے ایڈرسیوں کی آرائش کے لئے چار ہزار روپیہ منظور فرمایا ہے +

بمبئی یونیورسٹی کی ایک اعزازی ڈگری لارڈ رپن کو دی گئی ہے +

لنڈن ۲۵- نومبر مسٹر گلیڈسٹون نے کل رات بیان کیا کہ وہ آیندہ دوشنبہ کو جدید تقسیم کی نسبت ایک مسودہ پیش کرینگے + ممبروں کی تعداد بڑھا کر ۸- ہزار کردیجائیگی +

جرمنی اور روس بھی مجلس قرضہ مصر میں نشست کا دعوی کرنا چاہتے ہیں +

کولمبو ۲۴- نومبر جنگ فرانس و چین- ہونگ کونگ کی پچھلی ڈاک میں جنگ کی مفصل خبر نہیں آئی- مصالحت کی افواہیں گرم ہیں اور کہتے ہیں کہ صلح کی ان شرائط پر غور کرنیکے واسطے پیکن میں سٹیٹ کونسل منعقد ہوئی جنکا ماحصل یہ ہے کہ فورموسا حوالہ کیا جاوے اور چین میں تمام ریلوے لائن جاری کرکے پچاس سال انکو چلایا جاوے- ایک پیغام تار جو ۶- نومبر کو شنگائی سے ہونگ کونگ میں پہنچا اُس سے واضح ہوا کہ کونسل کی محنت ثمرہ آور نہیں ہوئی اور صلحنامہ کے بارہ میں جو بات چیت ہو رہی تھی وہ ترک کی گئی ہے- وائسرائے کی امپرس کے ساتھ مشورہ کرکے غرض سے پیکن کو طلب کیا گیا ہے- گورنمنٹ چین نے میسرز جارڈین اور میتھی سن سے پچاس لاکھ سات فیصدی سود پر قرضہ لینے کا بندوبست کرلیا ہے- یہ روپیہ جنگ کے ختم ہونے پر ریلوے لینوں کے واسطے دیا جاویگا- پادریوں اور دیگر اشخاص پر چینی سپاہی برابر حملے کررہے ہیں- وائسرائے کی نے ایک جرمن کارخانہ سے پچاس ہزار پونڈ کے سلحے خرید کئے ہیں- گورنمنٹ چین کا ارادہ ہے کہ جزیرہ لنتن جو ہونگ کونگ سے چند میل کے فاصلہ پر ہے ممالک جرمنی کے ساتھ ملحق کیا جاوے- پچھلے سوکوں پر جسقدر اسلحہ ہونگ کونگ میں دستیاب ہوئے تھے وہ مالکوں کو واپس دیئے گئے ہیں جو سات سو سپاہی فورموسا کے بندرگاہوں کی کمک کیلئے روانہ کئے گئے ہیں وہ صرف حفاظت کے واسطے مکتفی ہونگے- شمالی جانب پیشقدمی کرنے کے واسطے اور سپاہ مطلوب ہوگی- ٹونکن میں کوئی لڑائی نہیں ہوئی جب سے چینیوں نے کیپ میں شکست کھائی ہے انہوں نے کوئی پیشقدمی نہیں کی بلکہ فوج میں خوراک کی قلت اور بیماری پھیل گئی ہے +

خبر سرکاری پنجاب

دو پٹھی عام صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۵- نومبر سنہ ۱۸۸۴ء

دہلی بخار کم ہوتا جاتا ہے- فصل وسط ہو چکی ہے- پیداوار فصل قریباً اوسط درجہ کی ہے- کاشت فصل ربیع قریباً ہو چکی ہے- نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

حصار بخار پھیل رہا ہے- رہتک میں فصل خریف درو ہو چکی ہے- پیداوار ایک تحصیل میں اوسط سے زیادہ اور دو تحصیلوں میں اوسط درجہ کی ہے فصل ربیع لہلہا رہی ہے +

انبالہ سے رپورٹ نہیں پہنچی +

جالندھر بارش کی ضرورت ہی صحت عمدہ ہی کاشت فصل ربیع ہو چکی ہی فصل کی امید عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

امرتسر صحت عمدہ ہی نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

سیالکوٹ سے رپوٹ نہیں پہنچی +

فیروزپور بخار پھیل رہا ہی - کاشت فصل ربیع ہو چکی ہی - فصل خریف درو ہو رہی ہی - نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

لاہور صحت اور فصل عمدہ ہیں - نرخ اجناس بدستور ہی

راولپنڈی بارش ۱۰/۹ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہی کاشت فصل ربیع ہو رہی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

شاہپور صحت عمدہ ہی - کاشت فصل ربیع ہو چکی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان بخار کم ہوتا جاتا ہی - کاشت فصل ربیع ہو رہی ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

ڈیرہ اسمٰعیلخان صحت اچھی ہی - فصل کی امید عمدہ ہی امید ہی کہ پیداوار آیندہ اوسط سے زیادہ ہوگی +

پشاور صحت عمدہ ہی - بارش ½ انچ ہوئی اور اور بارش کی ضرورت ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

کیفیت عام

اضلاع راولپنڈی اور پشاور میں خفیف سی بارش ہوئی چند اضلاع میں بخار ابتک پھیل رہا ہی فصل خریف کی گہائی ہو چکی ہی - کاشت فصل ربیع قریبًا ہو چکی ہی +

اشتہار محکمہ بندوبست

پنجابی ترجمہ نقشہ کھودوائی راجاپاہ و کنگرے ٹھیکہ دار مطلوب ہیں نرخ وغیرہ کی بابت یہاں حاضر ہونے یا درخواست پر معلوم ہو سکتا ہی

المشتہر

جی بی ریٹرن اسسٹنٹ انجینیر مقام ٹھین متصل ٹیجار

لودیانہ

موسم اعتدال پر ہی چنداں بیماری کی شکایت نہیں ہی اور اب اموات میں بھی بہت کمی ہی +

۲ - دسمبر سے جلسہ امریکن مشن لودیانہ کا شروع ہوا ہی - اور یہہ جلسہ اسواسطے منعقد ہوا ہی کہ جب سے لودیانہ میں امریکن مشن قایم ہوا ہی اسکو اب پچاس برس گذر گئے ہیں - اس جلسہ میں تمام اس عرصہ کے تواریخی معاملات پیش ہونگے اس مشن کے متعلق جسقدر پادری صاحبان ہیں وہ سب آجکل یہاں رونق افروز ہیں - اس جلسہ کے حالات اور واقعات ہفتہ آیندہ میں درج اخبار کئے جاوینگے +

ہم افسوس سے لکھتے ہیں کہ جناب خان بہادر منشی قادربخش خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی تبدیلی خان صاحب موصوف کی درخواست پر ضلع گورداسپور میں ہو گئی ہی - ساکنان لودیانہ اور باشندگان بیرونجات و ممبران انجمن رفاہ عام کو بڑا رنج ہی کیونکہ بہت سی باتیں رفاہ عام کی خان صاحب کے متعلق تھیں اب ہم یہہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ساکنان لودیانہ کے دلوں میں رفاہ عام کی قایمی کا کہانتک خیال اور مادہ ہی اور یہہ تھوڑے ہی عرصہ میں معلوم ہو جائیگا +

صفائی شہر کی بابت باربار پکارا جاتا ہی مگر اب بھی بعض بعض گلی کوچے خراب حالت میں ہیں - اگر صاحبان ممبران پورے طور سے جلسے کے وقت صرف ایک گھنٹہ نگرانی کریں تو پھر کوئی شکایت عدم صفائی نہ رہے - کیونکہ روہی تین حلقے ایسے ہیں کہ جہاں عمدہ صفائی نہیں ہوتی ہی +

شہر میں سانڈوں کی کثرت ہی اور دوکانداروں کو انسے بڑی تکلیف ہی اور رات کے وقت آیندہ روندوں کو بھی انسے خوف ہی اگر یہہ یہاں سے نکالے جاویں تو اچھا ہی

جناب صاحب کمشنر نے ہفتہ حال میں تحصیل سمرالہ و تحصیل لودیانہ و تحصیل جگراؤں کا ملاحظہ فرمایا اور عدالت ہائے صدر کا بھی معاینہ کیا - اب صاحب موصوف ضلع فیروزپور کیطرف تشریف لیگئے ہیں +

دیکھنیلڈ گنج کی اب آبادی اسقدر ہو گئی ہی کہ وہاں پر پولیس کا بھی انتظام ہونا چاہیئے کیونکہ چاروں طرف جنگل ہی جنگل ہی اگر ایسا نہوا تو چوروں کا خوف ہی اور جب چوروں کا خوف ہوا تو آبادی میں ترقی محال ہی +

رسالۃ العمل و برہان کی سنو اخبار نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آمیکی دینی و دنیوی - دویم مضامین مالی و ملکی جو فائدہ خاص و عام ہو - سیوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی - و تار برقی و گزٹ و ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول ۱ ؎ - اور معہ محصول ۱۲ ؎ اور دو پرچے کیواسطے للعہ تین پرچے یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول ۱۲ ؎ جو کوئی چھہ پرچے اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا جو کوئی ۴ - پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +